میں جناب الٰہی میں کم سے کم اکیس[۲۱] روز توجہ کریں۔ یعنی اس صورت میں کہ اکیس[۲۱] روز سے پہلے کچھ معلوم نہ ہو سکے اور خدا سے انکشاف اس حقیقت کا چاہیں کہ میں کون ہوں؟ آیا کذّاب ہوں یا منجانب اللہ۔ مَیں بار بار بزرگان دین کی خدمت میں اللہ جلّ شانہٗ کی قسم دے کر یہ سوال کرتا ہوں کہ ضرور اکیس[۲۱] روز تک اگر اس سے پہلے معلوم نہ ہو سکے۔ اس تفرقہ کے دُور کرنے کے لئے دُعا اور توجہ کریں۔ مَیں یقیناً جانتا ہوں کہ خدا تعالےٰ کی قسم سُن کر پھر التفات نہ کرنا راستبازوں کا کام نہیں * اور مَیں جانتا ہوں کہ اس قسم کو سُن کر ہر ایک پاک دل اور خدا تعالےٰ کی عظمت سے ڈرنے والا ضرور توجہ کرے گا پھر ایسی الہامی شہادتوں کے جمع ہونے کے بعد جس طرف کثرت ہوگی وہ امر منجانب اللہ سمجھا جاوے گا۔

اگر مَیں حقیقت میں کذّاب اور دجّال ہوں تو اس اُمّت پر بڑی مصیبت ہے کہ ایسی ضرورت کے وقت میں اور فتنوں اور بدعات اور مفاسد کے طوفان کے زمانہ میں بجائے ایک مُصلح اور مجدّد کے چودھویں صدی کے سر پر دجّال پیدا ہو۔ یاد رہے کہ ایسا ہر ایک شخص جس کی نسبت ایک جماعت اہل بصیرت مسلمانوں کی صلاح اور تقویٰ اور پاک دلی کا ظن رکھتی ہے وہ اس اشتہار میں میرا مخاطب ہے۔ اور یہ بھی یاد رہے کہ جو صلحاء شہرت کے لحاظ سے کم درجہ پر ہیں مَیں اُن کو کم نہیں دیکھتا ممکن ہے کہ وہ شہرت یافتہ لوگوں سے خدا تعالےٰ کی نظر میں زیادہ اچھے ہوں۔ اسی طرح مَیں صالحہ عفیفہ عورتوں کو بھی مَردوں کی نسبت تحقیر کی نظر سے نہیں دیکھتا ممکن ہے کہ وہ بعض شہرت یافتہ صالح مَردوں سے بھی اچھی ہوں لیکن ہر ایک صاحب جو میری نسبت کوئی رویا یا کشف یا الہام لکھیں ان پر ضروری طور پر واجب ہوگا کہ وہ حلفاً اپنی

---

* مَیں علاوہ قسم کے مشائخ وقت کی خدمت میں ان کے پیران خاندان کا واسطہ ڈالتا ہوں کہ وہ ضرور میری تصدیق یا تکذیب کے لئے خدا تعالےٰ کی جناب میں توجہ کریں۔ منہ *